بإشراف

استاذنا المکرم العزیز، شیخ الحدیث، العلامۃ المفتی
عمر فاروق صاحب المداریفوری، بارك الله فی حیاته



اسم الکاتب

عثمان غنی شبّر الغازیفوری

معین الکاتب

المفتی أبوبکر صدّیق المداریفوری

" یعقوب علی الشریعتفوری

المفتی بلال الدین المداریفوری

فہرست مضامین قواعد فارسی

حقیقت کھول جائیگی بوقت امتحاں تیری
کہ سستی یا کم محنت میں گزاری زندگی تو نے

لے تماشا گاہ عالم روئے تو
تو کجا بہر تماشا می روی

[illegible]
[illegible]

CamScanner দিয়ে স্ক্যান করুন

مختلف اسموں سے مضاف اور مضاف الیہ کی ترکیبیں

قاعدہ ۱ — اردو میں اسم عام طور پر تین چیزوں سے جمع ہوتا ہے۔ (۱) واو اور نون غنہ سے جو اکثر جملہ کے درمیان ہوتے ہیں جیسے اسم سے اسموں۔ (۲) یائے مجہول اور نون سے جو اکثر جملہ کے آخر ہوتے ہیں۔ جیسے ترکیب سے ترکیبیں۔ (۳) صرف یائے مجہول سے۔ جو جہاں کہیں آسکتی ہے۔ جیسے لڑکا سے لڑکے۔ بندہ سے بندے۔

قاعدہ ۲ — ہندی میں جمع بنانے کا قاعدہ

- حالت ندا میں ہو تو واو سے جمع ہوگا جیسے، اے لڑکا سے اے لڑکو۔ اے بندہ سے اے بندو۔
- یا غیر میں ہو۔
  - اسم کے بعد حرف مغیرہ ہو یا نہ ہو تو واو اور نون غنہ سے جمع ہوگا جیسے لڑکوں سے، عورتوں نے، مردوں کو
  - مذکر ہو / یا مؤنث ہو

یا دونوں میں سے کوئی بھی نہ ہو۔ تو یائے مجہول اور نون غنہ سے جمع ہوگا۔ جیسے ترکیب سے ترکیبیں۔	یا یائے معروف ہو تو الف اور نون غنہ سے جمع ہوگا جیسے روٹی سے روٹیاں	اسم کے آخر الف ہو تو ہمزہ اور یائے مجہول اور نون غنہ سے جمع ہوگا جیسے سزا سے سزائیں	یا نہ ہو تو واو اور نون غنہ سے جمع ہوگا۔ جیسے مرد سے مردوں	اسم کے بعد الف یا ہائے مختفی ہو۔ تو یائے مجہول سے اکثر جمع ہوگا جیسے لڑکا سے لڑکے بندہ سے بندے

ترکیب اضافی پہچاننے کا قاعدہ ۳ — نام خدا

(۱) فارسی میں دو اسم جمع ہو کر اگر دوسرے اسم پہلے اسم کی برائی یا صفت یا عدد یا وزن وغیرہ نہیں سمجھاوے تو ترکیب اضافی۔ اور اگر سمجھاوے تو ترکیب توصیفی۔ جیسے نام نیک۔

(۲) ہندی میں دو اسم جمع ہو کر اگر دو اسم کے درمیان کا کے کی، را رے ری، نا نے نی پایا جاوے تو ترکیب اضافی جیسے خدا کا نام وغیرہ۔ اور اگر نہ پایا جاوے تو ترکیب توصیفی جیسے اچھا نام، وغیرہ،

(٣) بنگلہ میں دو اسم جمع ہو کر اگر دو اسم کے درمیان এর یا রে پایا جاے تو ترکیب اضافی
যথা: আল্লাহ তায়ালার নাম, বাদশাহ এর গোলাম.
اور اگر نہ پایا جاے تو ترکیب توصیفی .
যথা- ভালো ছেলে, সুন্দর জামা ইত্যাদি,

تعریفِ اضافت

ایک اسم کو دوسرے اسم کی طرف نسبت دینے کو اضافت کہتے ہیں. جسکو نسبت دیتے ہیں اسکو مضاف اور جس کے ساتھ دیتے ہیں اسکو مضاف الیہ کہتے ہیں.

(٢) عربی اور فارسی میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ پیچھے آتے ہیں. بنگلہ اور ہندی میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف مابعد آتے ہیں. (٣) فائدہ اضافت کا فائدہ یہ ہے کہ مضاف عام سے خاص ہو جاتا ہے یا نکرہ سے معرفہ ہو جاتا ہے.

علامت اضافت

فارسی میں علامت اضافت دو قسم کے پر ہے. (١) مشہور (٢) غیر مشہور .
علامت مشہور چار ہیں. (١) کسرہ (٢) ہمزہ (٣) یائے مجہول (٤) را .
اور علامت غیر مشہور بھی چار ہیں (١) از (٢) با (٣) فتحہ (٤) در

قاعدہ اگر مضاف کے آخر چار چیز نہ ہو تو علامت اضافت کسرہ ہوگا. اور وہ چار چیز یہ ہیں (١) الف (٢) واو (٣) یائے مجہول (٤) ہائے مختفی
اور اگر چار چیز ہو تو بھی علامت اضافت کسرہ ہوگا. اور وہ چار چیز یہ ہیں (١) واو موقوف سروِ قد (٢) واو لین = پرتوِ ماہ (٣) یائے معروف = بینیِ شما (٤) ہائے اظہار = راہِ بہشت .

(٢) اگر مضاف کے آخر یائے مجہول یا ہائے مختفی ہو تو علامت اضافت ہمزہ ہوگا جیسے میئے زید، دورۂ رمضان. (٣) اگر مضاف کے آخر الف یا واو ہو تو علامت اضافت یائے مجہول ہوگا جیسے خدائے جہان، چاقوے احمد.

(٤) علامت اضافت را مضاف الیہ کے ساتھ ملکر مضاف کے پہلے بھی آتا ہے اور بعد میں بھی آتا ہے اسوقت مضاف کے آخر کسرہ نہ ہوگا بلکہ سکون ہوگا جیسے نامِ کتاب را . کتاب را نام .

واو موقوف اور لین ، واو مدّہ کے ساتھ التباس ہو سکتا ہے. اسی طرح یائے معروف یائے مجہول کے ساتھ اور ہائے اظہار ہائے مختفی کے ساتھ جو مضاف کے آخر کسرہ نہیں ہوتا ہے. اسلئے کہا گیا اگر چار چیز ہو تو بھی علامت اضافت کسرہ ہوگا

قاعدہ علامت غیر مشہور

قاعدہ ① لفظ از چھ چیز کے بعد آتا ہے۔ اور وہ چھ چیز یہ ہیں۔
١ قبل ٢ بعد ٣ پس ٤ پیش ٥ جز ٦ غیر جیسے
قبل از خوردن ۔ کھانے سے پہلے ② بعد از نماز ۔ نماز کے بعد ③ پس از تو ۔ تیرے پیچھے
④ پیش از دیدن ۔ دیکھنے سے پہلے ⑤ جز از من ۔ میرے سوا ⑥ غیر از خدا ۔ خدا کے سوا

② لفظ با، مضاف الیہ کے شروع میں آتی ہے جیسے بزورِ محتاج ۔ طاقت کا محتاج
بہ علامت اضافت ، زور مضاف الیہ ، محتاج مضاف ۔ دونوں ملکر ترکیب اضافی ہوئی۔
③ در ۔ جب صفت کے صیغہ ظرف کی طرف اضافت ہو تو اسوقت علامت اضافت در ہوگا
جیسے پرورندہ در خانہ ۔ گھر میں پلنے والا ، خورندہ در پیالہ ۔ پیالہ میں کھانے والا
④ فتحہ کے قاعدہ سامنے یعنی سبق ۳ میں آئیگا۔ انشاء اللہ۔

علامت اضافت در اردو

اردو میں علامت اضافت دو قسم پر ہے ① مشہور ② غیر مشہور
علامت اضافت مشہور ۹ ہیں کا کے کی ، را رے ری ، نا نے نی۔
اور علامت غیر مشہور ۳ ہیں۔ میں سے کو

قاعدہ ٦ مضاف تین قسم پر ہے ① واحد مذکر ② جمع مذکر ③ مؤنث
اور مضاف الیہ بھی تین قسم پر ہے ① او انہا اسم ظاہر ② تو شما من ما ③ خود خویش

قاعدہ
① مضاف الیہ تین قسم سے ہو کر اگر مضاف واحد مذکر ہو تو علامت اضافت کا را نا ہوگا
جیسے نام او ۔ اسکا نام ، نام تو ۔ تیرا نام ، نام خود ۔ اپنا نام
② مضاف الیہ تین قسم سے ہو کر اگر مضاف جمع مذکر ہو تو علامت اضافت کے رے نے سے ہوگا۔
جیسے غلامان او ۔ اسکے غلاموں ، غلامان تو ۔ تیرے غلاموں
غلامان خود ۔ اپنے غلاموں ۔ ③ مضاف الیہ تین قسم سے ہو کر اگر مضاف
مؤنث ہو (خواہ واحد ہو یا جمع) تو علامت اضافت کی ری نی سے ہوگا
جیسے کتاب او ۔ اسکی کتاب ، کتاب تو ۔ تیری کتاب ، کتاب خود ۔ اپنی کتاب
جمع کی مثال ۔ کتابہائے او ۔ اسکی کتابیں ، کتابہائے تو ۔ تیری کتابیں ، کتابہائے خود ۔ اپنی کتابیں

نوٹ: اس میں علامت اضافت مضاف الیہ کے اعتبار سے اٹھتا ہے اور مضاف کے اعتبار سے استعمال ہوتا ہے

قواعد الفاظ مذکر

(١) حروف تہجی میں بارہ حروف کا نام مذکر ہیں ۔ آ س ش ص ض ع غ ق ک گ ل ن ۔ اور چھ حروف مختلف فیہ یعنی مذکر اور مؤنث دونوں بولے جاتے ہیں ۔ ج و ڈ ذ م د ۔

(٢) جن اسموں کے آخر الف یا واو یا ہا ہو وہ اکثر مذکر بولے جاتے ہیں جیسے صحرا ، جڑاؤ ، بناؤ ، بندہ ، پردہ وغیرہ ۔ مگر دعا سزا دوا غذا رضا وفا خطا حیا ہوا دعا تمنا ادا توبہ تنخواہ مؤنث ہیں ۔

(٣) جس لفظ کے آخر ب اور ت ہو کر ماقبل ساکن ہو ۔ وہ مذکر ہیں جیسے تالاب ۔ گلاب ، پیشاب ، تخت ، درخت وغیرہ ۔ مگر موت فوت وقت مؤنث ہیں

(٤) جس لفظ کے آخر الف اور نون غنہ ہو وہ مذکر ہیں جیسے دھواں ، کنواں ، آسماں وغیرہ

(٥) جس لفظ کے آخر ستان ہو جیسے ہندوستان ، پاکستان وغیرہ ۔

(٦) جس لفظ کے آخر پن ہو ۔ وہ مذکر ہیں ۔ جیسے لڑکپن بھولاپن وغیرہ ۔

(٧) بعض عربی الفاظ جو مؤنث ہیں ۔ جب عرب کے قاعدے انکی جمع بنائی جاتی ہے یعنی جمع تکسیر تو اکثر مذکر بولتے ہیں جیسے دلیل کی جمع دلائل ۔ شئے کی جمع اشیاء وغیرہ ۔

(٨) تمام مہینوں کے نام مذکر ہیں خواہ جس زبان کے ہوں ویسا ہی تمام دنوں کے نام مذکر ہیں سوائے جمعرات کے ۔

(٩) تمام قوموں کے نام مذکر ہیں جیسے شیخ ۔ سید ، لوہار حجام جولاہ وغیرہ

(١٠) تمام ملکوں ، شہروں اور مقامات کے نام مذکر ہیں ۔ جیسے عرب بنارس کلکتہ ڈھاکہ ، لکھنو وغیرہ ۔

(١١) تمام اخباروں کا نام مذکر ہیں جیسے اتفاق انقلاب آزاد ، مدینہ وغیرہ

(١٢) جس لفظ کے آخر دان ہو ۔ وہ مذکر ہیں جیسے خاندان پاندان چراغدان

(١٣) جس لفظ کے حرف آخر کے ماقبل الف ہو ۔ وہ مذکر ہیں جیسے پیکان ۔ دباؤ مگر بیاض ۔ جان وغیرہ مؤنث ہیں

(١٤) جو الفاظ اِفعال کے وزن پر ہوں ۔ وہ مذکر ہیں ۔ مگر اِصلاح ، اِمداد ، انشاء افراط ایذاء مؤنث ہیں ۔

(١٥) جو الفاظ عربی مصدر باب اِفتِعال کے وزن پر ہو ۔ وہ مذکر ہیں ۔ مگر ابتداء انتہاء اشتہاء ۔ احتیاط ، ایذاء مؤنث ہیں ۔

(١٦) جو الفاظ عربی مصدر باب اِستِفعال کے وزن پر ہو ۔ وہ مذکر ہیں ۔ مگر اِستعداد استدعاء استمداد مؤنث ہیں ۔

(۱۷) جو الفاظ عربی مصدر اِنْفِعَال کے وزن پر ہو۔ وہ مذکر ہیں جیسے انقلاب، انشراح
(۱۸) جو الفاظ عربی مصدر تَفَعُّل کے وزن پر ہو۔ وہ مذکر ہیں۔ مگر توقع، توجہ، تشیح تضرع، تہجد مؤنث ہیں۔
(۱۹) جو الفاظ عربی مصدر تَفَاعُل کے وزن پر ہو۔ وہ مذکر ہیں۔ مگر تواضع، تساوق۔ ثلاثی مؤنث ہیں
(۲۰) جو الفاظ عربی مصدر مُفَاعَلَہ کے وزن پر ہو۔ وہ مذکر ہیں۔ مگر معاملت، مصاحبت مشارکت مؤنث ہیں
(۲۱) جو الفاظ مَفْعِل و مِفْعَل کے وزن پر ہو۔ وہ مذکر ہیں۔ مگر مَجْلِس، مَحْفِل مسجد منزل مؤنث ہیں۔
(۲۲) جو الفاظ فَاعِل کے وزن پر ہو۔ وہ مذکر ہیں جیسے حافظہ، فائدہ، واقعہ

قواعد الفاظ مؤنث ۔

(۱) حروف تہجی میں اٹھارہ حرف کا نام مؤنث ہیں۔ ت پ ٹ ث ج چ ح خ ر ز ژ ط ظ ف ق ہ ی ے۔
(۲) جن اسموں کے آخر یائے معروف ہو وہ مؤنث ہیں جیسے روٹی ٹوپی کرسی وغیرہ مگر پانی، موتی، گھی، دہی، جی اور ہاتھی، معنی، مشتری، وادی مذکر ہیں۔
(۳) جن الفاظ کے آخر تائے مصدری ہو وہ مؤنث ہیں۔ جیسے حسرت مسرت عبرت مگر شربت لغت حضرت مذکر ہیں۔ اور درخت تخت وغیرہ کی تا مصدر کیلئے نہیں ہے بلکہ اسم جامد ہے اسلئے وہ مذکر ہیں۔
(۴) جن لفظ کے آخر شں ماقبل مکسور ہو وہ مؤنث ہیں جیسے بخشش، خواہش، آزمائش، نوازش۔
(۵) جس لفظ کے آخر گاہ ہو وہ مؤنث ہیں جیسے درسگاہ تعلیم گاہ وغیرہ
(۶) جس لفظ کے آخر کے ماقبل یائے معروف ہو وہ مؤنث ہیں جیسے دلیل ضمیر وغیرہ
(۷) تمام کتابوں کا نام مؤنث ہیں جیسے بخاری، مسلم وغیرہ مگر قرآن، فرقان کریما مذکر ہیں
(۸) تمام زبانوں کے نام مؤنث ہیں جیسے عربی، فارسی، بنگلہ، اردو، انگریزی
(۹) اوقات اور عبادوں کے نام مؤنث ہیں جیسے فجر ظہر عصر صبح شام مگر وقت مذکر
(۱۰) جو الفاظ تفعیل کے وزن پر ہو وہ مؤنث ہیں مگر ~~تعویذ~~ تعویذ مذکر ہیں۔
(۱۱) جو الفاظ مِفْعَال کے وزن پر ہو وہ مؤنث ہیں مگر مصداق، مقیاس معیار مذکر ہیں۔

پیدائش او	قاعدۂ او آنہا آں ایں کہ کدام

(۱) او کا ترجمہ وہ اور اُس ۲ انہا کا ترجمہ وہ اور اُن ۳ آں کا ترجمہ وہ اور اُس ۴ ایں کا ترجمہ یہ اور اِس ۔ ۵ کہ جو کاف صلہ ہے ترجمہ جو اور جس ۔ ۶ کدام کا ترجمہ کون اور کس ۔

قاعدہ — او انہا آں ایں کہ کدام اگر فاعل مفعول مضاف الیہ مجرور ہو یا اسکے بعد حروف مغیرہ میں سے کوئی ایک حرف ہو یعنی کا کے کی ، نے کو تک ، پر میں سے تو او کا ترجمہ اُس ۔ اور انہا کا ترجمہ اُن ۔ اور آں کا ترجمہ اُس ۔ اور ایں کا ترجمہ اِس اور کہ کا ترجمہ جس ۔ اور کدام کا ترجمہ کس ہوگا ۔

ش - ت - م

قاعدہ — ش - ت - م اگر مضاف الیہ ہو تو مضاف کے آخر فتحہ دیکر پڑھنا واجب ہے ۔ جیسے کتابَش ۔ اسکی کتاب ۔ کتابَت ۔ تیری کتاب ۔ کتابَم میری کتاب ۔

(۲) ش ت م مضاف الیہ ہو کر اگر مضاف کے آخر ہائے مختفی ہو تو ہائے مختفی کے بعد ایک الف زیادہ کرنا چاہئے جیسے گربہ اش ، اسکی بلی ۔ گربہ ات ۔ گربہ ام

(۳) ش ت م مضاف الیہ ہو کر اگر مضاف کے آخر الف اور واو ہو تو الف اور واو کے بعد ایک یاء زیادہ کرنا چاہئے جیسے پایم ۔ چاقویت ۔

ترکیب اضافی ایک اور اسم کی طرف مضاف ہے	نام رسول خدا

قاعدہ — الف یا ہائے مختفی والے کلمے کے آخر اگر حروف مغیرہ میں سے کوئی ایک حرف ہوے خواہ فاصلہ ہو یا فاصلہ نہو تو الف یا ہائے مختفی کو یائے مجہول سے بدل کرکے بڑھے بر پڑھنا جائز ہے ۔ اور حروف مغیرہ نو ۹ ہیں کا کے کی ، نے کو تک ، پر میں سے جیسے نام رسول خدا ۔ خدا تعالی کا رسول کا نام سے خدا تعالی کے رسول کا نام ۔ روزۂ ماہ رمضان ۔ رمضان کا مہینہ کا روزہ سے رمضان کے مہینے کا روزہ ۔ ترکیب نام مضاف ، رسول مضاف الیہ مضاف ، لفظ خدا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ ملکر مضاف الیہ ہوا نام مضاف کا ۔ نام مضاف اپنے مضاف الیہ کیساتھ ملکر ترکیب اضافی ہوئی یا مرکب اضافی ہوا ۔

قاعدہ — ایک ہی جملہ میں اگر ایک سے زائد علامت اضافت ہو تو آخری علامت اضافت کو بحال رکھکر باقی کے آخر اگر الف ہو تو اسی الف کو یائے مجہول سے بدل کرنا جائز ہے ۔

الفاظ ذیل حروف مغیرہ کے قاعدے سے مستثنیٰ ہیں

(۱) وہ ہندی الفاظ جو خالص سنسکرت (तत्सम) ہیں یا جن میں اصل سے بہت کم تبدیلی ہوتی ہے جیسے راجا گھٹا سبھا پوجا بھاکا داتا، پروا، بچھوا، وغیرہ

(۲) وہ اسموں جو قرابت اور رشتہ داری کے معنوں میں آتے ہیں جیسے چچا ابا دادا خالہ پھوپھا ماما بیٹا وغیرہ۔

(۳) عربی سہ حرفی الفاظ جیسے دعا حیا قبا ہوا وغیرہ

(٤) ایسے عربی الفاظ جن میں تین سے زیادہ حروف ہیں۔ مگر ان کے آخر میں الف ہے جیسے تمنا التجا انشاء ابتدا انتہاء وغیرہ مگر بعض ایسے عربی الفاظ جو اردو میں گھل مل گئے ہیں اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں یعنی حروف مغیرہ کا قاعدہ استعمال ہوگا۔

جیسے تقاضا استغفار۔

صفت اور موصوف کی ترکیبیں

قاعدہ اگر دو اسم جمع ہو کر دوسرے اسم پہلے اسم کی بھلائی یا برائی وغیرہ سمجھاوے تو ترکیب توصیفی۔ جس اسم کی بھلائی یا برائی بیان کی جاوے اسکو موصوف اور بھلائی و برائی کو صفت کہتے ہیں۔

(۲) عربی اور فارسی میں موصوف پہلے اور صفت پیچھے آتا ہے۔ بنگلہ اور ہندی میں صفت پہلے اور موصوف پیچھے آتا ہے جیسے تن پاک۔ پاک بدن

ترکیب تن موصوف، پاک صفت۔ موصوف اپنی صفت کے ساتھ مل کر ترکیب توصیفی ہوئی

چشم سیاہ۔ قاعدہ موصوف مؤنث ہو کر اگر صفت کے آخر الف یا ہائے مختفی ہو تو الف یا ہائے مختفی کو یائے معروف سے بدل کر کے پڑھنا چاہئے۔

جیسے کالا آنکھ سے کالی آنکھ۔ وغیرہ۔

قاعدہ زن آں جوان۔ اگر عبارت میں صفت مذکور ہو اور موصوف مذکور نہ ہو تو ایک موصوف نکالنا ضروری ہے۔ جیسے زن آں جوان سے زن آں مرد جوان ترجمہ اس جوان مرد کی بیوی۔

خوشخو — قلب موصوف کا قاعدہ

فارسی میں موصوف پہلے اور صفت اسکے بعد ہوتی ہے . اور اگر کسی وقت صفت پہلے اور موصوف اسکے بعد آوے تو اسکو قلب موصوف کہتے ہیں . ابھی دیکھنا چاہئے کہ قلب موصوف کا موصوف یعنی قلب موصوف میں جو موصوف ہے وہ بذات خود یعنی خود بخود قائم ہے یا نہیں . اگر موصوف بذات خود قائم ہو تو معنی میں کوئی ردّ بدل نہیں ہوگا یعنی موصوف مقدم ہونے کی حالت میں جو ترجمہ ہوا تھا ابھی , ویسا ہی ترجمہ ہوگا ــ جیسے ــ زن نیک اور نیک زن ــ ترجمہ ــ اچھی عورت .

اگر قلب موصوف کا موصوف بذات خود قائم نہ ہو تو قلب موصوف یعنی موصوف اور صفت ملکر اور ایک ذات کی صفت ہوگا . اور ترجمہ میں اس ذات کے مطابق والا - والے - والی ہوگا .

(١) اب اگر ذات مذکر ہو تو ترجمہ میں والا ہوگا ــ جیسے ــ پسر خوشخو ــ ترجمہ ــ اچھی خصلت والا لڑکا ــ ترکیب ــ پسر موصوف , خوشخو قلب موصوف ہوکر صفت . موصوف اپنی صفت کے ساتھ ملکر ترکیب توصیفی ہوئی .

(٢) اگر ذات جمع مذکر ہو تو ترجمہ میں والے ہوگا ــ جیسے ــ پسران خوشخو . ــ ترجمہ ــ اچھی خصلت والے لڑکے .

(٣) اگر ذات مؤنث ہو تو ترجمے میں والی ہوگا ــ جیسے ــ کتاب خوشخط . ــ ترجمہ ــ اچھا خط والی کتاب .

ــ قاعدہ ــ مضاف کے آخر جسطرح کسرہ ہمزہ یائے مجہول ہوتے ہیں اسی طرح موصوف کے آخر میں بھی کسرہ ہمزہ یائے مجہول ہونگے . جیسے آب پلید . خامۂ نو . چاقوے تیز وغیرہ .

(٢) ترکیب توصیفی ہوکر اگر مضاف ہو تو صفت کے آخر میں بھی یہ قاعدہ جاری ہوگا . جیسے کتابِ اوّلِ فارسی .

(٣) صرف فرق یہ ہے کہ جب مضاف کے آخر میں ہو تو علامت اضافت اور جب موصوف کے آخر میں ہو تو علامت اتصاف کہتے ہیں .

(٤) ترکیب اضافی اور ترکیب توصیفی ہر وقت جزوِ جملہ یعنی جملہ کا جز ہوتے ہیں . اور جملے کا جز چھ ہیں - مبتدا ١ خبر ٢ فاعل ٣ مفعول ٤ مضاف الیہ ٥ مجرور ٦ .

اسمائے اشارہ، یعنی اشارہ کرنے والے اسموں

۱

اسمائے اشارہ وہ اسم ہیں جس اسم کے ذریعہ انسان اپنے اعضا کے ساتھ مشار الیہ محسوس کی طرف اشارہ کرے۔ جس کی طرف اشارہ کرے اسکو مشار الیہ کہتے ہیں اور جو دیکھا بھالا جاتا ہے یا سنا جاتا ہے اسکو محسوس کہتے ہیں۔

قاعدہ ① اشارہ کرنے کیلئے پانچ چیز ضروری ہے ۱۔ اسم اشارہ ۲۔ مشار الیہ ۳۔ مشیر ۴۔ آلہ اشارہ ۵۔ مشار لہ۔

ہر ایک کی تعریف یہ ہے ① جس اسم سے اشارہ کرتے ہیں اسکو اسم اشارہ کہتے ہیں ② اور جس شئی کی طرف اشارہ کرتے ہیں اسکو مشار الیہ کہتے ہیں ③ جو شخص اشارہ کرتے ہیں اسکو مشیر کہتے ہیں ④ اور جس اعضا سے اشارہ کرتے ہیں اسکو آلہ اشارہ کہتے ہیں ⑤ اور جسکو دیکھلانے کیلئے اشارہ کرتے ہیں اسکو مشار لہ کہتے ہیں۔

② فارسی میں اسم اشارہ دو ہیں ① آں جو بعید کیلئے اور اسکا جمع آناں اور آنہا ② ایں جو قریب کیلئے اور اسکا جمع اینان اور اینہا ہے۔

③ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ کے ساتھ ملکر مرکب اشاری ہوتے ہیں یا ایک کلمے کا حکم رکھتے ہیں۔ کلمے کے حکم رکھنے سے مراد یہ ہے کہ دونوں ملکر مبتدا، خبر، فاعل، مفعول، مضاف الیہ، مجرور ہوگا۔

④ آں کا ترجمہ وہ اور ایں کا ترجمہ یہ ہے لیکن اگر اسم اشارہ اپنے مشار الیہ کے ساتھ ملکر فاعل، مفعول، مضاف الیہ، مجرور ہو تو اسوقت آں کا ترجمہ اُس اور ایں کا ترجمہ اِس ہوگا ═ جیسے ═ کتاب ایں پسر

═ ترجمہ ═ اس لڑکے کی کتاب۔ کارد آں مرد اس مرد کی چھری

═ ترکیب ═ کتاب مضاف۔ ایں اسم اشارہ، پسر مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ کے ساتھ ملکر مرکب اشاری ہوکر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ ملکر ترکیب اضافی ہوئی۔

۲ مجرور کی مثال جیسے بہ ایں مرد یعنی اِس مرد کے ساتھ ۳ فاعل کی مثال جیسے زد ایں پسر زید را یعنی اس لڑکے نے زید کو مارا ۴ مفعول کی مثال جیسے زد زید آں مرد را یعنی زید نے اس مرد کو مارا۔

واحد اور جمع ۔

واحد ایک اور جمع ایک سے زیادہ کو کہتے ہیں ۔ فارسی میں عموماً دو چیز سے جمع ہوتا ہے۔
(۱) ان یعنی الف اور نون سے ۔ (۲) ہا یعنی ہ اور الف سے ۔

فارسی میں جمع بنانے کا قاعدہ

ذی روح ہو — یا غیر ذی روح ہو ۔

اسم کے آخر ہائے مختفی ہو تو ہا کو کاف سے بدل کر کے ان زیادہ کرے	یا الف اور واو ہو تو آخر میں لفظ یان زیادہ کرے ۔	یا دونوں میں سے ایک بھی نہ ہو ۔ تو صرف ان سے جمع کرے	ہائے ہوز ہو ۔ تو اسکو گرا دیکر ہا سے جمع کرے	یا تو نہ ہو ۔ تو صرف ہا سے جمع کرے ۔
جیسے بچہ سے بچگاں	جیسے ابرو دانا سے دانایاں، ابرو سے ابرویان	جیسے فیل سے فیلاں	جیسے خانہ سے خانہا	جیسے نان سے نانہا ۔

(۳) ذی روح کی جمع ان سے اور غیر ذی روح کی جمع ہا سے کیا جاتا ہے جیسے پسران اور دستہا ۔ کبھی خلاف بھی ہوتا ہے جیسے اسپہا ۔ چشمان اور ان و ہا کے سوا بھی چار لفظ سے جمع ہوتا ہے ، یان گان جات ات جیسے دانایان ، بچگان ، نامجات ، حیوانات وغیرہ ۔

افعال ناقصہ

(۱) وہ افعال ہیں کہ جن کا فاعل اور مفعول نہیں ہوتا بلکہ اسم اور خبر کو چاہتے ہیں ۔
(۲) افعال ناقصہ کے مصدر یہ ہیں ۔ بودن شدن اور انکے مرادف گشتن گردیدن ، ہست نیست ۔ جیسے بود زید دانا یعنی زید عقلمند ہوا ۔ ※ ان چھ مصدر سے جتنے فعل نکلتے ہیں وہ سب افعال ناقصہ ہے ۔
(۳) کبھی است بھی ہست کے معنی میں آتا ہے ، اسم اور خبر کو چاہتا ہے ۔ اور فعلوں کی طرح ہست اور نیست کے بھی چھ چھ صیغے ہیں جیسے ہست ہستند ہستی ہستید ہستم ہستیم

وہ افعال ہیں جو اپنے فاعل کے ساتھ مل کر بات تمام نہیں ہوتے ہیں بلکہ اسم اور خبر کی طرف محتاج ہوتے ہیں ۔ اور افعال ناقصہ کے فاعل کو اسم کہا جاتا ہے اور جسکی طرف محتاج ہوتے ہیں اسکو خبر کہتے ہیں ۔

(٤) اگر حرف رابطہ است اند ای اید ام ایم ہائے مختفی والے کلمے کے آخر ہو تو حرف رابطہ الف کے ساتھ ہوگا جیسے خدا بخشندہ است .
اور اگر کلمے آخر ہائے مختفی نہ ہو تو حرف رابطہ الف کے سوا ہوگا جیسے خدا کریم ست

خبری ترکیبیں

(١) خبر کے ساتھ نسبت رکھنے والی ترکیبیں یعنی جملۂ اسمیہ . اور جملۂ اسمیہ وہ ہے کہ دو اسم مل کے بات پوری ہو اور سننے والے کو پورا فائدہ حاصل ہو .
(٢) اگر دو اسم جمع ہو کر دوسرے اسم پہلے اسم کے احوال سے خبر دینے والا ہو . تو پہلے اسم کو مبتدا کہتے ہیں اور دوسرے اسم کو خبر کہتے ہیں . اور مبتدا خبر کے ساتھ ملکر جملۂ اسمیہ ہوتا ہے . جیسے پسرم جوان ست ترجمہ میرا لڑکا جوان ہے .
ترکیب پسرم ترکیب اضافی ہو کر مبتدا ، جوان خبر . ست حرف رابطہ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ ملکر جملۂ اسمیۂ خبریہ ہوا .
※ جس کے متعلق جو کچھ کہا جاتا ہے اسکو مبتدا اور جو کچھ کہا جاتا ہے اسکو خبر کہتے ہیں .

(٣) مبتدا اور خبر میں ایک چیز ضرور ہے جسکو حرف رابطہ کہتے ہیں اور حرف رابطہ ہر وقت مبتدا کے موافق ہوگا ، خواہ فارسی میں ہو یا اردو میں .
مبتدا اور خبر میں بھی مطابقت ضروری ہے .
حرف رابطہ چھ ہیں جیسے است ، ہے ، اند ہیں ، ای ہے ، اید ہو ، ام ہوں ایم ہیں . ~~وعیر~~
وہ قاعدہ اس جگہ میں ہوگا .

فائدہ

(٤) برادران شما خوشخط اند (١) مبتدا واحد مذکر ہو کر اگر ہندی ترجمے میں خبر کے آخر الف ہو تو وہ الف بحال رہیگا . جیسے زید نیک ست یعنی زید اچھا ہے . (٢) اور اگر مبتدا جمع مذکر ہو کر خبر کے آخر میں الف ہو تو اس الف کو یائے مجہول سے بدل کرے جیسے برادران شما خوشخط اند یعنی تمہارے بھائیوں اچھے خط والے ہیں (٣) اور اگر مبتدا مؤنث ہو کر خبر کے آخر الف ہو تو اس الف کو یائے معروف سے بدل کرے . جیسے کتاب شما خوشخط است
ترجمہ تمہارا کتاب اچھا خط والی ہے .

برادرش زکوٰۃ داد / استعمال فعل

طالبعلم کیلئے ضبط کرنا ضروری ہے

نام ہو یا ناقص ہو . تو اسم کے اعتبار سے ترجمہ ہوگا یعنی اگر اسم مذکر ہو تو ترجمہ مذکر ہوگا . جیسے شد زید دانا ترجمہ زید عقلمند ہوا اگر اسم مؤنث ہو تو ترجمہ بھی مؤنث ہوگا جیسے شد زینب دانا ترجمہ زینب عقلمند ہوئی .

متعدی ہو یا لازم . تو فاعل کے اعتبار سے ترجمہ ہوگا . جیسے رفت زید گیا زید ، رفت زینب گئی زینب .

معروف ہو یا مجہول . تو نائب فاعل کے اعتبار سے ترجمہ ہوگا جیسے کشتہ شد زید . ترجمہ زید کو مار ڈالا گیا . کشتہ شد زینب ترجمہ زینب کو مار ڈالی گئی .

علامت فاعل نے ہو یا نہ ہو . تو ہمیشہ فاعل کے اعتبار سے ترجمہ ہوگا . جیسے زید می پرورد یعنی زید پالتا تھا . زینب می پرورد یعنی زینب پالتی تھی .

مفعول بہ مذکور ہو یا نہ ہو . تو فعل کا ترجمہ ہمیشہ واحد مذکر ہوگا . جیسے زید پرورد یعنی زید نے پالا . زینب پرورد یعنی زینب نے پالا .

علامت مفعول کو ہو یا نہ ہو . تو مفعول کے اعتبار سے ترجمہ ہوگا . جیسے برادرش قلم داد یعنی اسکے بھائی نے قلم دیا . برادرش زکوٰۃ داد یعنی اسکے بھائی نے زکوٰۃ دی

مفعول ثانی مذکور ہو یا نہ ہو . تو فعل کا ترجمہ ہمیشہ واحد مذکر ہوگا جیسے زد زید عمر را یعنی زید نے عمر کو مارا . زد زینب عمر را یعنی زینب نے عمر کو مارا .

تو فعل کا ترجمہ ہمیشہ مفعول ثانی کے اعتبار سے ہوگا

جیسے زید احمد را قلم داد . ترجمہ زید نے احمد کو قلم دیا . زید احمد را کتاب داد یعنی زید نے احمد کو کتاب دی

اگر کسی جملہ میں دو مفعول ہو تو دیکھنا چاہئے کہ کس مفعول کے ساتھ علامت مفعول ہے جس کے ساتھ علامت مفعول ہے اسکو مفعول اوّل اور دوسرے کو مفعول ثانی کہتے ہیں۔ زید احمد را کتاب داد۔ اس مثال میں احمد مفعول اوّل اور را علامت مفعول ہے اور کتاب مفعول ثانی ہے۔

نقشۂ ضمیر

استعمال فعل کے بعد استعمال ضمیر کو جاننا ضروری ہے

تین قسم	دو قسم	ایک قسم
جیسے او۔ آنہا۔ تو۔ شما۔ من۔ ما	جیسے ش۔ شان۔ ت۔ تان۔ م۔ مان	جیسے ند۔ ی۔ ید۔ م۔ یم
تین قسم کا تین کام	دو قسم کا دو کام	ایک قسم کا ایک کام فعل کے ساتھ ملکر فاعل ہوگا۔ جیسے پرورد۔ پروردند۔ پروردی پروردید۔ پروردم۔ پروردیم اسکو ضمیر مرفوع متصل کہتے ہیں۔

یا اسم کے ساتھ	فعل کے ساتھ ملے
تو مضاف الیہ ہوگا جیسے کتابش اسکو ضمیر مجرور متصل کہتے ہیں۔	تو مفعول ہوگا جیسے دادمش وغیرہ اسکو ضمیر منصوب متصل کہتے ہیں۔

یا اسم سے جدا ہو	فعل سے جدا ہو: یا نہو	فعل سے جدا ہو: ضمیر کے ساتھ را ہو
تو مضاف الیہ ہوگا جیسے غلام او قلم آنہا، کتاب تو۔ برادر شما پدر من۔ مادر ما۔ اسکو ضمیر مجرور منفصل کہتے ہیں	تو فاعل ہوگا جیسے داد او اسکو ضمیر مرفوع منفصل کہتے ہیں	تو مفعول ہوگا جیسے زد زید اورا اسکو ضمیر منصوب منفصل کہتے ہیں

نقشۂ دوم ضمیر

منفصل: مجرور	منفصل: منصوب	منفصل: مرفوع	متصل: مجرور	متصل: منصوب	متصل: مرفوع
او انہا تو شما من ما	اورا انہارا ترا شمارا مرا مارا	او انہا تو شما من ما	ش شان ت تان م مان	ش شان ت تان م مان	او مستتر، ند ی ید م یم

چند حروف اور ان سے فقرے / محمود کتاب خود خوانده بکم داد

قاعدہ: ماضی معطوفہ. ماضی مطلق کے واحد غائب کے آخر فتحہ دیکر ہائے مختفی زیادہ کرنے کے بعد دوسرے ایک فعل ذکر کرنے سے ماضی معطوفہ کا صیغہ بنجاتا ہے جیسے بروودہ رفت

② ماضی معطوفہ میں دو جملہ کرنا اولی ہے. اگر دو جملہ کرے تو پہلے فعل دوسرے فعل کے لحاظ سے ہوگا یعنی اگر دوسرا فعل واحد غائب ہو تو پہلے فعل بھی واحد غائب کا ہوگا جیسے برودہ و رفت. اگر دوسرا فعل جمع ہو تو بھی پہلے فعل جمع ہوگا جیسے بروودند و رفتند وغیرہ. ※ دو ماضی کے درمیان واو رکھکر ماضی معطوفہ بنانا یہ دوسرا طریقہ ہے. جامع الفیوض ۳۸. لیکن پہلے طریقے میں دوسرے فعل کے اندر بدل کر اور پہلے فعل کو بحال رکھے. جیسے بروودہ رفت، بروودہ رفتند. بروودہ رفتی وغیرہ

ترجمہ بنانے کا قاعدہ.

ماضی معطوفہ کا ترجمہ تین طرح ہوتا ہے ① ہندی مصدر کے آخر سے لفظ نا کو گرا دیکر لفظ کے بڑھانے سے بنتا ہے جیسے بروودہ رفت ترجمہ اس نے پال کے گیا

② لفظ کر بڑھانے سے بنتا ہے. جیسے بروودہ رفت ترجمہ اس نے پال کر گیا

③ ماضی مطلق کے واحد غائب کے ترجمہ کے بعد اور بڑھانے سے بنتا ہے جیسے بروودہ رفت ترجمہ اس نے پالا اور گیا. ※ لیکن یہ تینوں صورت میں پہلی صورت افصح ہے. اور دوسری صورت فصیح ہے اور تیسری صورت صحیح ہے.

محمود کتاب خود خوانده بکم داد ترجمہ. محمود نے اپنی کتاب پڑھکر کسکو دیا.

دواتم بدو چرا دادید یعنی میری دوات اسکو کیوں دی تم نے

این اور آن

قاعدہ: اگر اسم اشارہ اور ضمیر او پر با ہو تو اسم اشارہ اور ضمیر او کے الف کو دال سے بدل کرکے پڑھنا چاہئے. جیسے باو سے بدو. جو عبارت میں ہے بان سے بدان. باین سے بدین.

نامہ شمارا به برادر خود دادیم

قاعدہ: جس ب میں را. از در. بر کے معنی پائے جاتے ہیں جب اس ب کو لفظ سے جدا لکھنا چاہئے تو اسکے ساتھ حرف ہ لگانا ضرور ہے. جیسے به برادر خود. به خانه وغیره.

مختلف مصدروں سے مضارع اور ان سے فقرے / احمد کلام اللہ بخواند

فائدہ — بخواند کے اندر جو ب ہے وہ بائے زائدہ ہے اور بائے زائدہ کو پڑھنے کے قاعدے نیچے کے نقشہ سے یاد کرلے۔

بائے زائدہ

اسم پر ہو / یا فعل پر ہو

تو ہمیشہ فتحہ ہوگا جیسے بمدرسہ،

فعل کے شروع حرف متحرک ہو / یا ساکن ہو کسی عرض کے سبب

ضمہ ہو / یا فتحہ کسرہ ہو / پہلے حرف کے مابعد ضمہ ہو / یا فتحہ کسرہ ہو

تو بائے زائدہ کو ضمہ دیدے تو باکو کسرہ دیدے جیسے تو بائے زائدہ کو ضمہ دو۔ تو باکو کسرہ دو جیسے

جیسے گفت سے بگفت رفت سے برفت، ریخت سے بریخت جیسے ربود سے بربود گذاشت سے بگذاشت بگریخت

فعل حال کے صیغے اور ان سے فقرے / ما بخوانیم ترجمہ کلام اللہ می رویم

مصدر

تام ہو / یا ناقص ہو

تو اسم کی طرف اضافت ہوگا۔ جیسے بودن زید۔ زید کا ہونا

متعدی ہو / یا لازم ہو

تو فاعل کی طرف اضافت ہوگا جیسے آمدن زید یعنی زید کا آنا۔

معروف ہو / یا مجہول ہو

تو نائب فاعل کی طرف اضافت ہوگا۔ جیسے کشتہ شدن زید۔ زید کو مار ڈالا جانا

فاعل کی طرف ہو / یا مفعول کی طرف

جیسے زدن زید بکر را یعنی زید کے مارنا بکر کو۔ جیسے بخواندن ترجمہ یعنی ترجمہ کو پڑھنے کیلئے

فاعدہ — اگر دو ضمیر کا مرجع ایک ہو تو فاعل کے ضمیر کے سوا دوسرے ضمیر کے معنی خود کے معنی میں ہوگا یعنی اپنا۔ اپنے۔ اپنی۔ جیسے دیکھو تم کس طرح اپنی دُم ہلاتا ہے وہ دُمش اسکی دُم سے اپنی دُم وغیرہ۔

داخل بہشت

فاعدہ — اگر صفت کے صیغ ظرف کی طرف اضافت ہو تو علامت اضافت میں ہوگا جیسے داخل بہشت ترجمہ بہشت میں داخل ہونے والا۔

فاعدہ — اگر اسم تفضیل یا اسم مبالغہ کوئی اسم کی طرف اضافت ہو تو علامت اضافت میں سے ہوگا جیسے بہتر مرد ترجمہ مرد میں سے بہت اچھا۔ بہترین مرد ترجمہ مرد میں سے سب سے اچھا۔

فاعدہ — اگر جزء، کل کی طرف اضافت ہو تو بھی علامت اضافت میں سے ہوگا۔ جیسے یک از طلبان ترجمہ طالبوں میں سے ایک۔

فاعدہ — صفت کے بعد تر زیادہ کرنے سے تفضیل بنتی ہے جیسے نرم تر، گرم تر، بہتر وغیرہ۔

(٣) صفت کے شروع میں خیلے زیادہ کرنے سے بھی تفضیل بنتی ہے جیسے امشب ہوا خیلے سرد بود ترجمہ آج رات ہوا بہت ٹھنڈی تھی۔

(٤) صفت کے بعد لفظ ترین زیادہ کرنے سے مبالغہ بنتا ہے جیسے بہترین۔ نرم ترین۔

اعداد اور ان سے فقرے

- مفرد
  - مطلق — برائے غیر تعین عدد — ١٠ یعنی ایک سے دس تک وغیرہ۔ (দশ)
  - حال — برائے تعین عدد — یعنی عدد کے آخر م پیاکن ہو ماقبل اسکے مضموم یکم، چہارم وغیرہ (প্রথম, চতুর্থ)
  - قصر — ادھا
- مرکب
  - مطلق — ٣١ سی و یک، ٣٢ سی و دو وغیرہ۔ (একত্রিশ)
  - حال — سی و یکم، سی و دوم (একত্রিশতম)

قاعدہ ـــ اگر باید، شاید، تواند کے بعد ماضی کا کوئی صیغہ ہو تو اُسوقت وہ مصدر کا معنی دیگا۔ جیسے باید آمد یعنی آنا چاہیئے۔ شاید آمد یعنی آنا چاہیئے، تواند کرد یعنی کرنا سکے وغیرہ۔

مناجات بدرگاہِ الٰہی برائے استاد۔ از عثمان غنی شبیر غازیپوری

استاد ما را قبول کن اے خدا
علم نافع کن عطا اورا خدا۔
استاد ما تندرست دار اے الٰہ
جنۃ الماوٰی بدہ اورا مکاں
وحذر کن از مصیبت در جہاں
حیاتِ طیبہ دہ اورا ہمہ۔

مناجات ببارگاہِ قاضی الحاجات۔ از شیخ سعدیؒ

من بندہ شرمسارم تو رحم کن رحیما
اندر سرائے فانی کردم گناہ نودانی
شرمندہ روئے زردم جرم عظیم کردم
غیبت دروغ گفتم غافل بسے بخفتم
بروقت نزع جانم گویا بکن زبانم
یارب بحق مرداں گو ورم فراخ گرداں
یارب گنہگارم پر عیب و شرمسارم
در گور چوں بمانم تنہا چو بے کسانم
جنت بدہ مکانم با جملِ مؤمنانم
عمرم گذشتہ باطل کردم گناہ حاصل۔
من سعدیؒ صفایم بر دین مصطفایم

در فسق بے شمارم تو رحم کن رحیما۔
درماندہ را بخوانی تو رحم کن رحیما
خود را بتو سپردم تو رحم کن رحیما
توبہ بسے شکستم تو رحم کن رحیما
تا کلمہ را بخوانم تو رحم کن رحیما۔
از لطف تا قیامت تو رحم کن رحیما
جز تو کسے ندارم تو رحم کن رحیما
ہر دم ترا بخوانم تو رحم کن رحیما۔
تا جاوداں بمانم تو رحم کن رحیما۔
بر ایں فقیر غافل تو رحم کن رحیما۔
ہر دم ہمی سرایم تو رحم کن رحیما۔

قاعدہ ـــ روز، شب، سال۔ اس تین لفظ کے شروع میں اگر اسم اشارہ ایں ہو تو اسم اشارہ کے یں کو م سے بدل کیا جاتا ہے
جیسے امروز ہلال
عید خواہد برآمد
ایں روز سے امروز
ایں سال سے امسال
ایں شب سے امشب

قاعدہ ـــ نکرہ اسم کے بعد اگر یائے مجہول آوے تو اس یائے مجہول کو یائے تنکری کہتے ہیں۔
یائے تنکری کا معنی کوئی کچھ ایک
جیسے سخنے
کوئی بات
ایک بات
اگر ایک کا معنی دے تو اس یا کو یائے وحدت بھی کہتے ہیں

حروف مغیرہ এর কায়দা

الف এবং یائے مختفی ওয়ালা কালেমার ক্ষেত্রে যদি حروف مغیرہ এর মধ্যে থেকে কোনো একটি হরফ আগে তাই মিলিত হয়ে আসুক বা পৃথক হয়ে আসুক, এই উভয় অবস্থায় الف এবং یائے مختفی কে یائے مجہول দ্বারা পরিবর্তন করিয়া পড়িতে হবে।

قلب موصوف এর কায়দা

ফার্সিতে موصوف আগে আর صفت পরে আসে, যদি কোনো সময় صفت আগে আর موصوف পরে আসে তাহলে তাকে قلب موصوف বলে।

এখন দেখতে হবে قلب موصوف এর موصوف টা بذات خود قائم কিনা; অর্থাৎ নিজে নিজে স্বয়ং সম্পূর্ণ কিনা। যদি موصوف টি بذات خود কায়েম / নিজে নিজে স্বয়ং সম্পূর্ণ হয় তাহলে অর্থের মাঝে কোনো পরিবর্তন হবে না। অর্থাৎ موصوف আগে থাকা অবস্থায় যে তরজমা হয়েছিল ঠিক তদ্রূপই তরজমা হবে।

আর যদি قلب موصوف এর موصوف টা بذات خود قائم না হয় তাহলে قلب موصوف টি অন্য একটি ذات এর صفت হবে তখন ذات অনুযায়ী তরজমার মাঝে والا - والے - والی হবে, যদি ذات টি واحد مذکر হয় তাহলে والا আর جمع مذکر হলে والے আর مؤنث হলে হবে والی।

مبتدا و خبر এর কায়দা

যার সম্পর্কে কোনো কিছু বলা হয় তাকে বলে مبتدا আর যা কিছু বলা হয় তাকে বলে خبر।

কায়দাঃ- মুবতাদা ও খবরের মাঝে حرف رابطہ হওয়া আবশ্যক আর حرف رابطہ সর্বদায় مبتدا অনুযায়ী হবে, তাই ফার্সিতে যেকোনো বাক্যকে

کون দ্বারা প্রশ্ন করলে مبتدا আর کیا দ্বারা প্রশ্ন করলে خبر পাওয়া যায়

হিন্দিতে আলামতে ইযাফত

হিন্দিতে আলামতে ইযাফত দুই প্রকার ১। مشہور
২। غیر مشہور -
مشہور হলো ৯টি যথাঃ- کا کی کے را ری رے نا نی نے
আর غیر مشہور হলো ৩টি যথাঃ میں - سے - کو

① مضاف তিন প্রকার ১। واحد مذکر ২। جمع مذکر ৩। مؤنث
আর مضاف الیہ ও তিন প্রকার ১। اسم ظاہر آں و اینہا
২। ما - من - شما - تو ৩। خود - خویش ও তার مرادف

কায়দা :- مضاف الیہ টি তিন প্রকারের মধ্য থেকে কোনো একটি হবে যদি مضاف টি واحد مذکر হয় তাহলে আলামতে ইযাফত کا را نا থেকে হবে।

② مضاف الیہ টি তিন প্রকারের মধ্য থেকে কোনো একটি হবে যদি مضاف টি جمع مذکر হয় তাহলে আলামতে ইযাফত کے رے نے থেকে হবে।

③ مضاف الیہ টি তিন প্রকারের মধ্য থেকে হবে যদি مضاف টি مؤنث হয় তাহলে আলামতে ইযাফত کی ری نی থেকে হবে,

ش ت م

① مَ تَ شَ যদি مضاف الیہ হয় তাহলে مضاف এর শেষে فتحہ দিয়ে পড়া ওয়াজিব।

② مَ تَ شَ, مضاف الیہ হবে مضاف এর শেষে যদি ہائے مختفی হয় তাহলে ہائے مختفی এর পরে একটি الف বৃদ্ধি করবে।

③ مَ تَ شَ, مضاف الیہ হবে مضاف এর শেষে যদি الف এবং واو হয় তাহলে الف এবং واو এর পরে একটি یا বৃদ্ধি করবে।

ফার্সীতে আলামতে ইযাফত

① ফার্সীতে علامت اضافت দুই প্রকার, ① মাশহুর ② গায়রে মাশহুর, আলামতে ইযাফত মাশহুর চারটি ١ کسره ٢ همزه ٣ یائے مجہول ٤ ے
গায়রে মাশহুর ৪টি ١ از ٢ با ٣ فتحه ٤ رِ در

① কায়দা :- যদি مضاف এর শেষে চার জিনিষ না হয় তাহলে আলামতে ইযাফত کسره হবে, আর তা হলো এই ١ الف ٢ واو ٣ یائے مجہول ٤ ہائے مختفی
আর যদি চার জিনিষ হয় তাহলেও আলামতে ইযাফত کسره হবে, আর তা হলো এই, ١ واو موقوف ٢ واو لین ٣ یائے معروف ٤ ہائے اظہار.

② যদি مضاف এর শেষে یائے مجہول বা ہائے مختفی হয় তাহলে আলামতে ইযাফত همزه হবে,
③ আর যদি مضاف এর শেষে الف এবং واو হয় তাহলে আলামতে ইযাফত یائے مجہول হবে,
④ আলামতে ইযাফত را, মুযাফ ইলাইহির সাথে হয়ে, مضاف এর আগেও আসতে পারে পরেও আসতে পারে,

আলামতে ইযাফত গায়রে মাশহুর

① কায়দা : از ছয় জিনিষের পরে আসে, ١ قبل ٢ بعد ٣ پس ٤ پیش ٥ جز ٦ غیر
② با, মুযাফ ইলাইহির শুরুতে আসে, ③ الف এর সিগাহ যখন ظرف এর দিকে اضافت হয় তখন আলামতে ~~اضافت~~ ইযাফত ان হবে, ④ মুযাফ এর শেষে [illegible] হলে আলামতে ইযাফত [illegible] হবে।

CamScanner দিয়ে স্ক্যান করুন

যা না হলে নয়,	مختلف اسموں سے مضاف اور مضاف الیہ کی ترکیبیں	যা না হলে নয়,

কায়দা ঃ اسم হিন্দিতে সাধারণত তিন জিনিস দ্বারা جمع করা হয়। ① واو এবং نون غنہ দ্বারা, যা সাধারণত کلمہ. এর মাঝে আছে। যথাঃ اسم থেকে اسموں ② یائے مجہول এবং نوں দ্বারা, যা সাধারণত کلمہ. এর শেষে আছে, যথাঃ ترکیب থেকে ترکیبیں ③ শুধু یائے مجہول দ্বারা, যা যে কোনো জায়গায় আসতে পারে

ترکیب اضافی پہچاننے کا قاعدہ

② কায়দা ঃ ফার্সিতে দুটি اسم একত্রিত হয়ে, যদি দ্বিতীয় কালিমাটি প্রথম اسم এর দোষ, গুণ, সংখ্যা, পরিমাণ ইত্যাদি না বুঝায় তাহলে ترکیب اضافی, আর যদি বুঝায় তাহলে ترکیب توصیفی,

② হিন্দিতে দুটি اسم একত্রিত হয়ে, যদি দুটি اسم এর মাঝে আলামতে ইযাফত کا کے کی ، را رے ری ، نا نے نی পাওয়া যায় তাহলে ترکیب اضافی, আর যদি না পাওয়া যায় তাহলে ترکیب توصیفی,

③ বাংলাতে দুটি اسم একত্রিত হয়ে, যদি দুটি اسم এর মাঝে র্ এবং এর্ পাওয়া যায় তাহলে ترکیب اضافی, আর যদি না পাওয়া যায় তাহলে ترکیب توصیفی,

تعریف اضافت

একটি اسم কে অন্য একটি اسم এর দিকে নেসবত দেওয়াকে اضافت বলে, যাকে নেসবত দেওয়া হয় তাকে مضاف আর যার সাথে দেওয়া হয় তাকে مضاف الیہ বলে,